

اپنے ذہن کو ری پروگرام کریں



ہم جب بھی کمپیوٹر لیتے ہیں تو اس میں اپنی ضرورت کے سافٹ ویئر انسٹال کرتے ہیں تاکہ وہ ہمارے لئے بہترین کام کر سکے اور ٹھیک اسی طرح سے ہمارا ذہن بھی ایک کمپیوٹر کی طرح ہماری زندگی میں کام سرانجام دیتا ہے وہ ہماری زندگی کی تمام باتوں کو (سیو) کرتا رہتا ہے اور پھر اس میں سے کچھ ڈیٹا کو وہ ایسی فائلوں میں رکھ دیتا ہے جہاں پر ہماری خود کی رسائی بھی مشکل ہو جاتی ہے ، اور اگر ان فائلوں میں کوئی ایسی فائل بھی ہے جس کا ڈیٹا ہمیں تکلیف دے رہا ہے تو اسے نکالنا مشکل عمل ہوتا ہے کیوں کہ ہم اس فائل تک نہیں پہنچ پا رہے ہوتے ہیں ، خیر یہ ایک الگ موضوع ہے انشاء اللہ اس پر پھر کبھی گفتگو ہوگی کہ ایسی فائلوں تک رسائی کس طرح ممکن ہے اور اس سے کسی انسان کی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہونگے ؟ لیکن ہم آج کسی پرانی فائل کو ڈلٹ کرنے کی بجائے اسے ڈی ایکٹو کرنا سیکھیں گے اور اسے ڈی ایکٹو کرنے کے لئے ہمیں ایک نئی فائل بھی بنانی ہوگی ، مطلب کہ پرانی کسی عادت کو ختم کرنے کے لئے ایک نئی عادت بنانی ہوگی جس سے پرانی عادت کام کرنا بند کر دے گی اور اسکی جگہ نئی عادت کام کرے گی لیکن یاد رہے پرانی عادت ڈلٹ نہیں ہوگی وہ ہمارے ذہن میں موجود رہے

گی مگر مردہ حالت میں وہ بیکار پڑی رہے گی۔

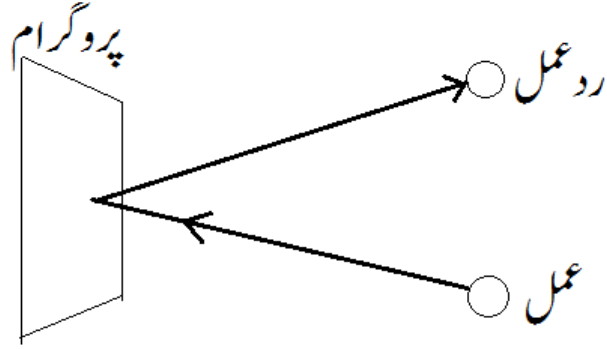
پروگرامنگ کس طرح سے ہوتی ہے؟

انسانی ذہن کی پروگرامنگ کئی طریقوں سے ہوتی ہے لیکن پروگرامنگ کی ایک ایسی ٹیکنک جو بہت عرصے سے ہماری دنیا میں رائج ہے جس سے ہم شعوری یا لاشعوری طور پر متاثر ہوتے رہتے ہیں اور وہ ہے (repetition) کسی بھی بات کو بار بار دہرانے سے وہ آپکے لاشعور (unconscious) میں بیٹھ جاتی ہے اور اسی کو مد نظر رکھ کر اب میڈیا پر مختلف کمپنیاں اپنے اشتہار چلاتی رہتی ہیں اور لوگ اس سے متاثر ہو کر وہی چیزیں خرید لیتے ہیں، شاید اسی لئے ہمیں بری صحبت سے دور رہنے کے لئے کہا گیا ہے کیوں کہ جب آپ کسی بری صحبت میں اٹھنا بیٹھنا شروع کرتے ہیں تو وہ باتیں اور حرکتیں جو آپکے سامنے دھرائی جاتی ہیں آپکا لاشعور کچھ ہی عرصے میں انہیں قبول کرنے لگ جاتا ہے۔ میں ایک بار کسی محفل میں بیٹھا تھا وہاں پر ایک شخص اپنے ساتھ پیش آنے والا کوئی واقعہ سنا رہا تھا میں اسکی بات بڑے غور سے سن رہا تھا اور مجھے یہ جان کر بڑی حیرت ہوئی کہ وہ ہر جملے میں دو سے تیس بار ایک مخصوص گالی دیئے جا رہا تھا وہ کوئی غصے میں نہیں تھا بلکہ گالی دینا اب اسکی عادت بن چکی تھی، میں نے اسے گزارش کی آپکی بات مجھے ویسے ہی سمجھ میں آرہی تھی تو آپنے اتنی گالیوں کی زحمت کیوں فرمائی؟ کیا یہ ممکن ہے کہ آپ کچھ جملے ایسے بھی سنا دیں جن میں گالی نہ ہو؟ تو اسکے چہرے پر ہنسی آگئی کہنے لگا شاہ صاحب سوری بھائی گالی دینا عادت بن چکی ہے جب تک گالی نہ دوں تو لگتا ہے کہ بات ابھی ادھوری ہے۔ میں نے پوچھا کہ آپکے گھر میں آپکے علاوہ اور کون کون گالی دیتا ہے؟ (کہنے لگا) نہیں گھر پر تو کوئی نہیں دیتا، بس دوستوں میں یہ چیز عام ہے اگر میں کسی کو گالی نہ دوں تو اسے لگے گا کہ میں اس سے ناراض ہوں۔

گالی دینا ایک منفی عادت ہے اور وہ اسی ٹیکنک کے ذریعے سے ہمارے دوست کی گفتگو کا حصہ بن گئی اسی طرح سے اگر اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کی جائے تو جو اچھی باتیں وہ بار بار کریں گے آپکا ذہن انہیں قبول کر لے گا اور وہ آپکی زندگی کا حصہ بن جائیں گی اسی لئے رسول پاک ﷺ کے ارشاد پاک ہے کہ اگر کسی شخص کو بری صحبت میں دیکھو تو اسے اچھا نہ سمجھو عنقریب وہ بھی برا ہو جائے گا اور اگر کسی برے شخص کو اچھی صحبت میں دیکھو تو اسے برانہ سمجھو کیوں کہ عنقریب وہ اچھا انسان بن جائے گا۔ (یہ ایک حدیث پاک کا مفہوم تھا جس میں اسی ٹیکنک کی طرف اشارہ ملتا ہے)۔

جب بھی کوئی بات آپکے سامنے دھرائی جاتی ہے تو اسکا بار بار کا دہرانا آپکے ذہن میں پروگرام ہو جاتا

ہے پھر جب وہ صورت حال اپنے سامنے آئے تو اپنے ذہن میں موجود پروگرام اسکا رد اس ظاہر کرے گا اسے علم نفسیات (Psychology) میں اسٹیولس رسپانس تھیوری (Stimulus-response theory) کہا جاتا ہے۔



تبدیلی کی کوشش

مثال کے طور پر آپ جب بھی دوستوں سے ملتے ہیں تو آپکا پہلا کلام کوئی گالی ہوتی ہے اور آپ اسے بدلنا چاہتے ہیں آپ چاہتے ہیں کہ آپکی ملاقاتیں اسلامی طریقے سے ہوں تو اس عادت کو اسی ٹیکنک کے ذریعے بدلا جاسکتا ہے

پہلا قدم

معاہدہ کریں: اپنے آپ سے معاہدہ کریں کہ آج سے میں جب بھی دوستوں سے ملوں گا گالی گلوچ سے دور رہوں گا اور اگر کبھی غلطی سے گالی دے دی تو فوراً اللہ پاک سے توبہ کروں گا اور اپنے آپ کو یاد دلاؤں گا کہ میں اب بدل چکا ہوں

دوسرا قدم

مقصد بنائیں: کسی بھی عمل کے پس پشت کوئی مقصد ہوتا ہے اور وہ مقصد ہی عمل میں جان پیدا کرتا ہے تاکہ اسے مکمل کیا جاسکے اگر مقصد کمزور ہو تو عمل نامکمل رہ جائے گا۔ اس لئے آپ بھی کوئی مقصد بنائیں جس کے لئے آپکے دل میں اچھا خاصا جذبہ موجود ہو جیسے آپ گالی اس لئے چھوڑنا چاہتے ہیں کہ آپکی زبان پاک ہوتا کہ آپکی دعائیں قبول ہوں، یا آپکی والدہ آپکی اس عادت سے پریشان ہیں اور آپ کے لئے انکی خوشی سے بڑھ کر کوئی

جہ نہیں رہا اگر والدین کو کسی اور وقت کل نفسیہ ہو گا بھی کہ نہیں رہا۔ لہذا اب کہ اگر

جیر میں ایسا رویا پوسا جس میں برکت کے ساتھ ساتھ ایک اور خاص بات ہے کہ اس میں اللہ پاک سے پہلے اللہ پاک سے اس مقصد میں کامیابی کے لئے دعا کریں اور اس مقصد کو ذہن نشین کر لیں

تیسرا قدم

چونکہ وہ لوگ جو گفتگو میں گالی گلوچ کا زیادہ استعمال کرتے ہیں درحقیقت وہ گالی کے سہارے سے ہی اپنی بات کو مکمل کرتے ہیں جیسے انگلش میں جملے کو مکمل کرنے کے لئے ہیلپنگ ورڈ ہوتے ہیں، گالی کو وہ ہیلپنگ ورڈ کے طور پر استعمال کرتے ہیں تاکہ انکا جملہ خوبصورت اور جاندار ہو سکے، اس لئے اب آپ جب بھی گالی دینا چاہیں تو گالی کی بجائے کوئی اچھا لفظ استعمال کریں جو کہ جملے کو ناصرف مکمل کرے بلکہ اسے خوبصورت اور جاندار بھی بنائے۔

اب جب کبھی گفتگو کریں تو مکمل بیداری کی حالت میں کریں اور اگر کہیں غلطی سے گالی دے دی تو فوراً اللہ سے توبہ کریں اور اس جملے کو پھر سے بغیر گالی کے کہیں، ممکن ہے شروع والے تین دنوں میں ہی آپ دیکھیں گے کہ آپکی شخصیت میں نکھار آنا شروع ہو گیا ہے اور آپکے دوست آپسے کہہ رہے ہیں یا تم نے اس عادت کو کیسے چھوڑ دیا یا ہمیں بھی بتاؤ ہم بھی چھوڑنا چاہتے ہیں۔

اگر آپ نے یہ تین قدم ٹھیک ٹھیک سمجھ لئے ہیں تو آپ ایک آخری قدم اٹھائیں ایک ہیپر لیں اور اسے پر اپنی وہ تمام عادتیں لکھیں جو آپ بدلنا چاہتے ہیں اور دوسری طرف وہ عادتیں لکھیں جو آپ اپنانا چاہتے ہیں، آپکے پاس پورا ایک مہینہ ہے ایک مقدس مہینہ جس میں اللہ کی رحمت ہر وقت برس رہی ہوتی ہے اور شیطان مردود قید کیا جاتا ہے۔ اب اگر آپکا مقصد طاقتور ہوا اور اپنے تیس دن مسلسل کوشش کی تو آپ دیکھیں گے کہ آپکی زندگی بدل چکی ہے آپکی شخصیت میں نکھار آچکا ہے اللہ کی رحمت آپکے قلب کو پرسکوں رکھنے لگی ہے اور اپنے فہرست میں جو بری عادتیں لکھیں تھیں اب وہ آپسے کوسوں دور جا چکی ہیں۔ اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم اب مندرجہ ذیل موضوعات پر بھی گفتگو کریں گے۔ تاکہ ہم خود سے آشنا ہو سکیں اور اپنی زندگی کو خوبصورتی سے جی سکیں ایک ایسی خوبصورتی جو کل ہمیں جنت کی صورت میں خوش آمدید کہے۔

1. فائٹنگ تھر اپنی

2. خیالات کہاں سے آتے ہیں؟

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2130>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

www.mirfatehalishah.com